سوال

(33) اولیاء انبیاء کی اولادیں اپنے بزرگوں کی برکت سے بخشی ہوجائیں گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ اولیاء انبیاء کی اولادیں اپنے بزرگوں کی برکت سے بخشی ہوجائیں گی۔ اسی طرح سادات کرام آنحضرت ﷺ کے ساتھ نسلی تعلق رکھنے کی بنا پر مواخذہ سے بچ جائیں گے کیا یہ صحیح ہے؟ (محمد شفیق)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید کا قول بالکل ہی غلط ہے، جو غیر مسلم اقوام کے عقیدہ سے اخذ کیا گیا ہے، اسلام صاف فرماتا ہے:

((مَن بَطَّاَبِهِ عَمَلُهُ لَم يُسرِعْ بِهِص نَسَبُهُ)) (مسلم)

جس شخص کو عمل پیچھے دھکیل دیں، حسب نست اور خاندانی شرافت اسے (جنت کی طرف) نہیں لے جاسکے گی، جناب رسال مآب نے اپنی بیٹی کو فرمایا تھا:

((یا فاطمۃ بنت محمد اعملی اعملی انی لا اغنی عنک من اللہ شیئا))

''اے فاطمہ بنت محمد ﷺ عمل کرنا، عمل کرنا، میں اللہ کی گرفت سے تجھے نہیں بچا سکوں گا۔''

(نبوت پدر کی خوف فریبی میں مت رہو) اس لیے ہر شخص کو عمل کی دولت سے مالا مال ہونا چاہیے۔ ، خاندانی تعلق کی قیمت خدا کی ہاں کچھ نہیں۔ (مولانا عبد المجید سوہدروی رحمۃ اللہ، اُبار اہل حدیث سوہدرہ ۲۴ اگست ۱۹۵۶ء شمارہ نمبر ۳۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

محدث فتویٰ